ثقافتی انقلاب سپریم کونسل کے اراکین کیلئے تقرری فرمان – 14 /Nov/ 2021

آیت اللہ خامنہ ای نے ثقافتی انقلاب سپریم کونسل کے اراکین کو نئی چار سالہ مدت کے لیے مقرر کیا ہے اور ان سابق اراکین بالخصوص علماء اور پروفیسروں کی کوششوں کا شکریہ ادا کیا جو حالیہ مدت میں موجود نہیں ہوں گے۔ آپ نے تاکید کی کہ ثقافت کا عمومی ڈھانچہ انقلابی ترتیب اور ثقافتی روح پر مبنی ہونا چاہیے کیونکہ یہ ثقافتی یلغار اور غیر ملکی میڈیا کے خلاف تحفظ کا ذریعہ ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی کی طرف سے جاری کردہ تقرری خط کا مکمل متن حسب ذیل ہے:

الحمدالله والصلاة علی رسوله‌المصطفی و آله الاطهار. سلام‌الله علیهم اجمعین.

اسلامی انقلاب کے دوسرے چالیس سال کے عرصے میں داخل ہونے کے بعد جو کہ نئی شمسی صدی کے آغاز سے مطابقت رکھتا ہے، تہذیبی ڈھانچے کے مجموعے پر ایک نئی، غیر معمولی اور جدید انداز میں نظر کی ضرورت ہے۔ ثقافت اس سلسلے میں سب سے اوپر ہے۔ درحقیقت، ثقافت انسانی معاشروں کے تمام بنیادی اور اساسی افعال کی ہدایت کرتی ہے۔ یہی ان کو سرعت بخشتی ہے یا انہیں سست کرتی ہے۔

فی الحال، اس نقطہ نظر کا مقصد بنیادی طور پر ملک کے مختلف شعبوں میں ثقافتی رہنماؤں، خواص اور کارکنوں کے نظریہ اور احساس ذمہ داری کو ثقافت کے شعبے میں فروغ دینا اور اس گہرے عقیدے کا ابھارنا ہے کہ ثقافت معاشرے کے کسی بھی حصے میں اس کی ترقی اور کامیابی کا بہترین ذریعہ ہے۔ اسی طرح یہ دوسروں کی اجارہ داری کے مقابلے پر خود مختاری اور آزادی کا ایک اہم ذریعہ ہے۔

یہ اس اہم نکتے کی طرف بھی اشارہ کرتا ہے کہ ثقافت کی عمومی ساخت کو اس کے تمام وسیع حصوں میں انقلابی ترتیب اور مواد کی ضرورت ہوتی ہے۔ ملک کی عوامی ثقافت کو بدنیتی پر مبنی غیر ملکیوں کے منصوبہ بند ثقافتی اور میڈیا یلغار سے بچانے کا یہی واحد ذریعہ ہے۔

ثقافتی انقلاب سپریم کونسل کا مشن شروع سے ہی یہ ہے کہ ملک میں علم و ثقافت کی صورتحال اور ان دونوں زمروں میں پالیسی سازی کو منظم کیا جائے اور اس کے منتظمین کی انقلابی اقدار اور اہداف کی طرف رہنمائی کی جائے۔ یہ ان اداروں کی فکری ضروریات کو پورا کرنے اور ثقافتی مرکز کے طور پر ظاہر ہونے والا ایک پلیٹ فارم رہا ہے۔

اس کونسل نے ان شعبوں میں گراں قدر خدمات انجام دی ہیں۔ میں ان تمام معزز ممبران کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے مختلف ادوار میں اپنا کردار ادا کیا، خاص طور پر ان علماء کرام اور پروفیسروں کا جو نئی مدت میں شامل نہیں ہوں گے۔ میں ان سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ اس کونسل کو اپنے قیمتی مشوروں سے مستفید فرماتے رہیں۔

اب، اس تقرری فرمان کے اجرا کے ساتھ ہی شروع ہونے والی نئی مدت کے لیے، میں درج ذیل قانونی مقامات اور انفرادی اسامیوں کو ثقافتی انقلاب کی سپریم کونسل میں چار سال کی مدت کے لیے مقرر کرتا ہوں۔

قانونی مقامات: تینوں شاخوں اور اداروں کے موجودہ سربراہان جو ہمیشہ سے سپریم کونسل کے ممبر رہے ہیں۔

اور محترم شخصیات: جناب آقای اعرافی، جناب آقای ایمان افتخاری، جناب آقای امیرحسین بانکی پور فرد، جناب آقای حمید پارسانیا، جناب آقای عادل پیغامی، جناب آقای غلامعلی حدادعادل، جناب آقای حسن رحیم‌پور ازغدی، جناب آقای علی‌اکبر رشاد، جناب آقای حسین ساعی، جناب آقای ابراهیم سوزنچی، جناب آقای سعیدرضا عاملی، جناب آقای منصور کبکانیان، جناب آقای علی لاریجانی، جناب آقای محمود محمدی‌عراقی، جناب آقای محمدرضا مخبر دزفولی، جناب آقای مرتضی میرباقری، جناب آقای صادق واعظ زاده، جناب آقای احمد واعظی.

اس خط کے ساتھ اہم نکات منسلک ہیں اور معزز ممبران تک پہنچا دئیے جائیں گے۔ میں اللہ تعالی سے سب کی کامیابی کے لیے دعا گو ہوں۔

سید علی خامنہ ای

14 نومبر 2021